حضرت مفتی حمید اللہ جان رحمۃ اللہ علیہ

مدیر

ممتاز عالم دین اور جامعۃ الحمید لاہور کے بانی مہتمم حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان رحمۃ اللہ علیہ ۲۸ رمحرم ۱۴۳۸ھ/ 30 اکتوبر 2016ء بروز اتوار لاہور میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مفتی صاحب ۶ رشوال ۱۳۵۹ھ کو لکی مروت (خیبر پختونخوا) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد مولانا نیاز محمد رحمۃ اللہ علیہ کے مدرسہ، دارالعلوم اسلامیہ میں حاصل کی۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں شعبان ۱۳۸۰ھ/ ۱۹۶۰ء میں دورۂ حدیث کی تکمیل کی۔ آپ محدث کبیر علامہ سید محمد یوسف بنوی رحمۃ اللہ علیہ کے مایہ ناز شاگردِ رشید تھے۔ تکمیل تعلیم کے بعد، دارالعلوم اسلامیہ لکی مروت، جامعہ مخزن العلوم کراچی، دارالعلوم حنفیہ چکوال اور جامعہ اشرفیہ لاہور میں فقہ و حدیث پڑھاتے رہے۔ جامعہ اشرفیہ لاہور میں صدر مفتی اور استاذ الحدیث کے منصب پر فائز رہے۔ چند سال قبل رائے ونڈ روڈ لاہور میں اپنا مدرسہ ”جامعۃ الحمید“ قائم کیا۔ جس میں درس حدیث ارشاد فرماتے۔ گزشتہ چھے ماہ سے شدید علیل تھے اور عارضۂ جگر میں مبتلا تھے یہیں آپ نے داعیٔ اجل کو لبیک کہا اور عقبیٰ کے سفر پر روانہ ہو گئے۔

حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ایک متبحر اور جید عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ملک کے سیاسی حالات پر بھی گہری نظر رکھتے۔ تاریخ تحریک آزادی اور دنیا کی اسلامی تحریکوں کا عمیق مطالعہ تھا۔ تمام عمر اعلاء کلمۃ الحق اور علم حدیث وفقہ کی ترویج و اشاعت میں گزاری۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوری قدس سرہٗ سے بیعت تھے اور حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری نور اللہ مرقدہٗ کے بھانجے مولانا عبدالوحید رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے چاروں سلسلوں میں مجاز تھے۔ دینی سیاسی ذوق شروع سے بلند تھا۔ حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی امارت میں جمعیت علماء اسلام سے وابستہ رہے اور مرکزی ڈپٹی سیکرٹری کے منصب پر بھی فائز رہے۔ بعد میں مروجہ جمہوری انتخابی سیاست سے دست بردار ہو گئے۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء میں لکی مروت میں فعال کردار ادا کیا۔ وہ ہمیشہ دینی جماعتوں کے اتحاد کے لیے کوشاں رہے اور ان کی سرپرستی کرتے رہے۔ مجلس احرار اسلام کی سالانہ تحفظِ ختم نبوت کانفرنس لاہور میں اکثر تشریف لاتے اور اپنے بصیرت افروز علمی واصلاحی خطاب سے نوازتے۔ ۳۱ر اکتوبر کو آپ کی نمازِ جنازہ دارالعلوم اسلامیہ لکی مروت میں مولانا سمیع الحق مدظلہٗ نے پڑھائی۔ ہزاروں علماء مشائخ، طلباء اور عوام نے شرکت کی۔ پسماندگان میں اہلیہ، پانچ بیٹیاں اور چار بیٹے مفتی حبیب اللہ حقانی، مولانا کفایت اللہ، مولانا خلیل اللہ اور مفتی عارف اللہ شامل ہیں۔

مجلس احرار اسلام کے امیر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور تمام رہنماؤں اور کارکنوں نے مفتی صاحب کے انتقال پر گہرے غم اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔ قائد احرار نے کہا ہے کہ ملک ایک بیدار مغز، متحرک، مفکر اور جید عالم دین سے محروم ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کی اولاد کو صحیح جانشین بنائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)